بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

(foreword)

زیرِ نظر کام کا بنیادی محرک "حاصلاتِ تفسیرِ صدیقی" سے ماخوذ اس کتاب کا پہلا باب " آبشارِ محمدیؐ" ہے جس میں ہم کو اسلامی تاریخ کی وہ اہم شخصیات دمکتی نظر آتی ہیں کہ جن کے سبب اسلام آج دنیا کے نقشے پر بہت واضح دکھائی دیتا ہے۔ یہ سب، آبشارِ محمدیؐ سے نکلے ہوئے ایسے چشمے ہیں کہ جنہوں نے نہ صرف اپنے وقتوں میں خلقِ خدا کی پیاس کو بجھایا بلکہ ان کا فیض آج بھی جاری و ساری ہے۔

اللہ تعالیٰ انسان کے لیے فرماتا ہے۔۔۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً، میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں،(پارہ الم، آیت 30)۔ خلیفہ، خلف سے ماخوذ ہے۔ خلف کے معنی پیچھے اور successor کے ہیں۔ جو شخص، پہلے شخص کی اتباع کرتا ہے اور اس کا کام انجام دیتا ہے وہ، اس کا خلیفہ ہے۔ دورِ حاضر میں یہ عام غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ جب کوئی شیخ اپنے لائق مرید کو اس کی لیاقت کی سند دیتا ہے تو صرف اسی کو خلیفہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ ایسا نہیں، بلکہ ہر وہ مسلمان جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت نمایاں طور سے کرے وہ بلا شبہ "خلیفۃ الارض" کہلانے کا مستحق ہے۔۔۔ خلیفہ کون کون ہیں اس کی وضاحت کے لیے یہاں پر "حاصلاتِ تفسیر صدیقی" سے ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔

"۔۔۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کو قرآن پہنچا، حدیث پہنچی۔ آپؐ کے فیضِ صحبت سے تزکیۂ نفس ہوا۔ جو شخص قرآن شریف کو پڑھ کر سناتا ہے اور دوسروں کو صحیح پڑھنے کی تعلیم دیتا ہے، یعنی قاری ہے، وہ خلیفہ ہے۔ جو قرآن کے معنی کی توضیح کرتا ہے یعنی تفسیر لکھتا ہے، مفسر ہے، وہ بھی خلیفہ ہے۔ جو احادیثِ نبویؐ کی روایت کرتا ہے اور تحقیق کے بعد اُمت کو پہنچاتا ہے، یعنی محدث ہے، وہ بھی خلیفہ ہے۔ جو قران اور حدیث سے احکام کو مستنبط یعنی infer کرتا ہے، وہ مجتہد اور فقیہ ہے اور وہ بھی خلیفہ ہے۔ جو لوگوں کو صحیح عقائد پر چلاتا ہے اور دشمنانِ اسلام کا رَد کرتا ہے یعنی متکلم (مذہبی امور کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے کی مہارت رکھنے والا) ہے، وہ بھی خلیفہ ہے۔ آخر زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ظاہری

Siddiqui Publications

حکومت وسلطنت بھی آگئی تھی لہٰذا جو عادل بادشاہ اتباعِ شریعت کرتا ہے اور دوسروں کو قواعدِ اسلام کا پابند کرتا ہے وہ بھی خلیفہ ہے۔ اور جو سپہ گری کرتا ہے، وہ بھی خلیفہ ہے۔ اور جو اسرارِ دین بیان کرتا ہے، تزکیۂ نفس اور اصلاحِ خیالات کرتا ہے اور روحانیات کی تعلیم دیتا ہے، وہ بھی بیشک خلیفہ ہے اور بہتر خلیفہ ہے۔ غرض کہ جو جس قدر رسول اکرمؐ کی اتباع کرے گا، آپؐ کی تعلیم کی تبلیغ کرے گا اور بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ کے نقشِ قدم پر چلے گا تو وہ اسی پیمانے کا خلیفہ ہو گا۔ اور جو ابتدا سے انتہا تک تمام کاموں میں رسالت کی خدمت کرے گا تو اس کے کیا کہنے ۔۔۔! وہ جانشینِ نبیؐ ہے، وہ تصویرِ محمدیؐ ہے۔ جیسے حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ۔۔۔"

اپنے اسلاف (forefathers) کے نقشِ قدم پر چلنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہمیں ان کے اور ان کے کاموں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو۔ پھر جن سے متاثر یا inspire ہوں ان کی اتباع کر کے ان کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے خود بھی کچھ کریں۔ یوں چراغ سے چراغ جلا کر اس دنیا میں روشنی پھیلائیں اور حقیقی "خلیفہ" بھی کہلائیں۔

دینِ اسلام کی خدمت کرنے والی ان اہم شخصیات کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ ان میں سے بہت سے ناموں سے ہم واقف بھی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم میں سے اکثر، نہ تو ان کی ذات ہی سے پوری طرح متعارف ہیں اور نہ ہی ان کے کام سے ٹھیک طور پر واقف۔ اس مجموعے میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ان شخصیات کے بارے میں موجود بکھری معلومات کو یکجا کر کے ان کا ایک تعارفی خاکہ پیش کیا جائے تا کہ عام قاری کو فائدہ ہو سکے۔ یاد رہے کہ یہ سب بڑے بڑے چشمے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر تو بڑے دریا ہیں لہٰذا ان کو یوں کوزوں میں بند نہیں کیا جا سکتا۔ چناں چہ اس کے لیے ماخذات یعنی references اور ان کی فہرست شاملِ کتاب ہے۔ اپنی تشنگی بجھانے کے لیے قارئین ان تک بھی پہنچنے کا اہتمام کریں۔ ایک گذارش یہ بھی ہے کہ کتاب کے یہ مضامین محض تعارفی ہیں لہٰذا انہیں اسی تناظر میں پڑھا جائے۔

اس کتاب کے آخری باب میں آج کے مسلم ممالک کے بارے میں مختصر معلومات جمع کیے گئے ہیں تا کہ عام قاری کو موجودہ اسلامی دنیا کے salient features سے بھی ضروری آگاہی رہے۔

محمد عبد الاحد صدیقی

اکتوبر 2007ء

Siddiqui Publications